اگست 2010

ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ

ایگریکلچر مارکیٹنگ، حکومت پنجاب

فہرست مضامین

1	زرعی مارکیٹنگ پنجاب کی رمضان المبارک 2010ء میں کارکردگی	4
2	گندم	5
3	مکئی	7
4	چاول سپر باسمتی	9
5	چاول اری	11
6	چینی سفید	12
7	چنا سیاہ	14
8	ماش	15
9	مسور	16
10	مونگ	17
11	پیاز	18
12	آلو	19
13	ٹماٹر	20
14	سرخ مرچ	21

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈاپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم مکئی، چاول ، گنا وغیرہ کے عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اوراُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔ پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی ، رحیم یارخان، ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باآسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈاپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمدکنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈاپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈاپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جا سکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ رواونڈ اپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے **ڈاؤن لوڈ** بھی کیا جا سکتا ہے۔ **اس مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات و تجارت) اور محمد اجمل، پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔**

فرحان عزیز خواجہ
سپیشل سیکرٹری ایگریکلچر مارکیٹنگ
پنجاب، لاہور

زرعی مارکیٹنگ پنجاب کی رمضان المبارک 2010 میں کارکردگی

موجودہ صدی کے بدترین سیلاب اور حالیہ بارشوں کی وجہ سے موسمی سبزیات وپھلوں کی فصل کو شدید نقصان پہنچا، سیلاب سے اہم شاہرات بند ہونے سے سبزی وپھلوں کی دوسرے صوبوں سے رسد میں بھی نمایاں کمی ہوئی، جس سے سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں رمضان المبارک کے مہینہ میں بے پناہ اضافہ متوقع تھا لہذا محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ نے وزیراعلیٰ کی ہدایت پر رمضان المبارک میں لوگوں کو سستے پھل وسبزیات فراہم کرنے کے لیے رمضان پلان 2010 مرتب کیا۔ جس کے مطابق صوبہ بھر میں ضلعی حکومت کے اشتراک سے سستے رمضان بازاروں کا انعقاد کیا گیا اور اِن تمام سستے رمضان بازاروں میں محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ کی طرف سے فیئر پرائس شاپس کا انعقادعمل میں لایا گیا۔ اِن فیئر پرائس شاپس پر عام صارف کو پانچ ضروری اشیاء آلو، پیاز، کھجور، دال چنا اور بیسن تھوک نرخوں پر مہیا کیے گئے۔ جس سے اِن پانچ ضروری اشیاء کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے میں کافی کامیابی ملی۔ مزید یہ کہ اِن فیئر پرائس شاپس کے انعقاد کے لیے وزیراعلیٰ پنجاب نے 60 ملین روپے کے فنڈز مختص کیے۔ پنجاب کی تمام فیئر پرائس شاپس پر 33 دن کے مختصر عرصہ کے دوران تقریباً 4741.683 ٹن اشیائے خوردونوش سستے داموں صارفین کو مہیا کی گئیں۔ اِن پانچ اشیاء کی مجموعی مقدار میں سے آلو 1793.358 ٹن، پیاز 1731.235 ٹن، دال چنا 422.709 ٹن، بیسن 427.354 ٹن اور کھجور 367.028 ٹن فروخت ہوئی۔ جس سے تقریباً تیئیس لاکھ ستر ہزار کے قریب صارفین کو ریلیف مہیا کیا گیا۔ یہ فیئر پرائس شاپس صارفین کے اعتماد کو حاصل کرنے میں کافی حد تک کامیاب رہیں۔

☆ یہ پانچ ضروری اشیاء عام صارف کو ایک اور دو کلو کی پیکنگ میں مہیا کیے گئے تا کہ اس سے زیادہ سے زیادہ صارفین فائدہ اُٹھا سکے۔

☆ اِن فیئر پرائس شاپس کو چلانے میں زرعی مارکیٹنگ کے عملہ نے اپنی بھرپور خدمات پیش کیں۔

☆ محکمہ نے اس بات کی انتہائی کوشش کی کہ صارف کو اِن فیئر پرائس شاپس پر معیاری اشیاء سستے داموں مہیا کی جائیں۔

☆ اِن تمام فیئر پرائس شاپس پر یہ پانچ اشیاء وافر مقدار میں اور بلاتعطل تمام صارفین کو مہیا کی گئیں۔

☆ فیئر پرائس شاپس صبح 9 بجے سے لے کے افطاری کے اوقات تک کھلی رہتی تھیں۔

☆ فیئر پرائش شاپس کو وزیراعلیٰ مانیٹرنگ ٹیم، سیاسی شخصیات، مختلف محکمہ جات کے سرکاری افسران اور ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن آفیسرز نے چیک کیا اور اس کی کارکردگی کو سراہا۔

☆ مزید یہ کہ دوسرے پھلوں اور سبزیوں کی قیمتوں میں متوقع اضافے کو کنٹرول کرنے کیلئے زرعی مارکیٹنگ حکومت پنجاب نے مزید درج ذیل اقدامات اُٹھائے۔

- زرعی مارکیٹنگ کے افسران نے منڈیوں کا دورہ کر کے زرعی اجناس کی نیلامی کا خود جائزہ لیا۔ اور زرعی اجناس کی منڈیوں میں آمد کو باقاعدہ ریکارڈ کیا گیا۔
- زرعی اجناس کی آمد اور نیلامی کے ریٹ کو مدِنظر رکھتے ہوئے شفاف نرخ نامہ مرتب کروایا گیا۔
- مزید یہ کہ زرعی اجناس کی پیداواری علاقوں سے آمد کے ریکارڈ کو روزانہ کی بنیاد پر مرتب کیا گیا۔
- زرعی مارکیٹنگ کے اِن اقدامات کی وجہ سے اہم سبزی وپھلوں کی قیمتوں میں نا صرف استحکام رہا بلکہ کمی کا رجحان پایا گیا۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ پنجاب، لاہور

فون نمبر 042-99204229، فیکس نمبر 042-99204224

گندم

سال 2009 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق چین عالمی سطح پر گندم کی پیداوار میں 115.0 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، بھارت 80.7 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، امریکہ 60.3 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، کینیڈا 26.5 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے اور پاکستان 24.0 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ عالمی سطح پر گندم کی مجموعی پیداوار سال 2009 میں 682.4 ملین ٹن کے قریب تھی جبکہ عالمی سطح پر سال 2010 میں گندم کا پیداواری تخمینہ 676.5 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔ جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 5.9 ملین ٹن کم ہے۔

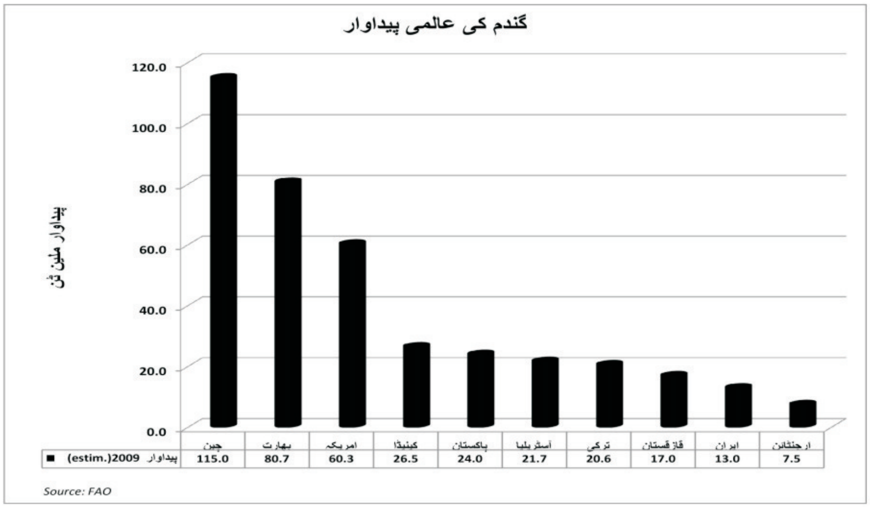

پاکستان میں گندم کے گذشتہ چھ سالوں کے اعدادوشمار سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ سال 2008-09 میں پاکستان نے گندم کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی جو کہ 24.032 ملین ٹن کے قریب رہی جبکہ 2009-10 کے دوران گندم کی مجموعی پیداوار 23.864 ملین ٹن کے قریب رہی۔ لہذا گندم کی امدادی قیمت میں اضافے سے گندم کے کاشتکاروں نے گندم کی کاشت میں دلچسپی لی اور زیادہ رقبے پر گندم کاشت کر کے ملک کو گندم کی پیداوار میں خودکفیل کر دیا۔

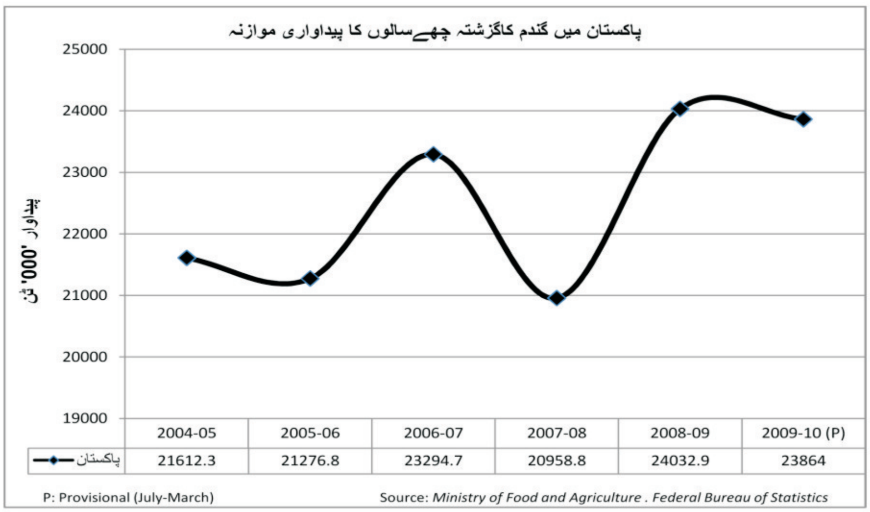

گندم کی پیداوار میں صوبہ پنجاب 77 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، جبکہ سندھ 15 فیصد کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ سال 2008-09 کے اعدادوشمار کے مطابق گندم پنجاب کے تمام 36 اضلاع میں کاشت کی جاتی ہے۔ مگر گندم کی پیداوار میں ضلع جھنگ پنجاب کے تمام اضلاع میں پہلے، بہاولنگر دوسرے اور بہاولپور تیسرے نمبر پر ہے۔ مزید تفصیل آگے دیئے گئے گراف سے واضح ہے۔

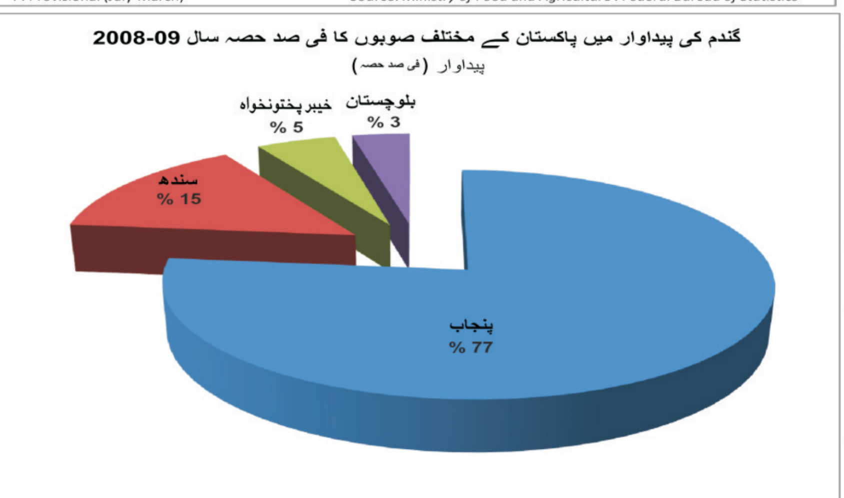

گندم کی قیمتوں کا عالمی منڈی میں موازنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ گندم کی عالمی قیمتوں میں جولائی سے اضافے کا رجحان ہے۔ جون 2010 میں گندم کی قیمت اپنی کم ترین سطح 157.7 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن پر تھی جس کے بعد اس میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا جو کہ اگست 2010 میں بڑھ کر 246.2 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن پر پہنچ گئی۔

پاکستان میں صدی کے بدترین سیلاب نے متاثرہ علاقوں میں گندم کے ذخائر کو بری طرح نقصان پہنچایا۔ سیلاب کسانوں کے گھروں میں پڑی گندم کو اپنے ساتھ بہا کر لے گیا۔ اور

ایک اندازے کے مطابق ایک ملین ٹن گندم سیلاب سے خراب ہوئی۔ گندم کی مقامی منڈیوں میں اس کی قیمتوں میں بھی اضافے کا رجحان پایا جا رہا ہے۔ جون 2010 کے بعد سے مقامی منڈیوں میں گندم کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے جولائی 2010 میں گندم کی اوسط قیمت 2253 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ اگست 2010 میں بڑھ کر 2293 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ گندم کی قیمت میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

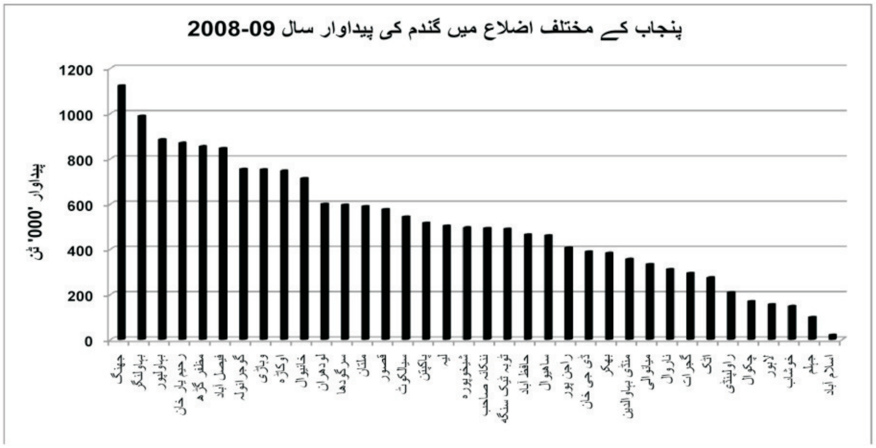

سفارش

☆ سیلاب نے متاثرہ علاقوں میں گندم کے ذخائر کا تقریباً خاتمہ کر دیا ہے۔ لہٰذا ملک میں گندم کی ضرورت بڑھ گئی۔ اِن حالات میں گندم کو برآمد کرنے سے گریز کیا جائے تاکہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بنیادی خوراک کی آسانی سے فراہمی کی جا سکے۔

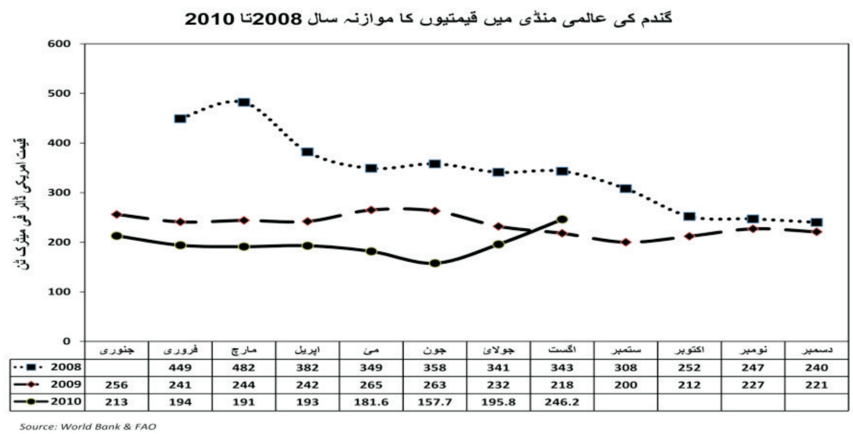

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 2253 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 2293 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی جو کہ پچھلے ماہ کے مقابلے میں 1.78 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 4.08 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارے میں گندم کی ماہ اگست، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	2367	2338	2375	1.24	-0.34
فیصل آباد	2283	2275	2403	0.35	-4.97
سرگودھا	2254	2213	2381	1.85	-5.35
ملتان	2267	2240	2423	1.21	-6.42
گوجرانوالہ	2352	2324	2395	1.20	-1.80
اوکاڑہ	2214	2169	2335	2.07	-5.18
راولپنڈی	2440	2420	2413	0.83	1.14
رحیم یار خان	2337	2144	2392	9.00	-2.28
بہاولپور	2257	2212	2384	2.03	-5.34
ڈیرہ غازی خان	2188	2194	2405	-0.27	-9.02
اوسط	**2293**	**2253**	**2390**	**1.78**	**-4.08**

مکئی

عالمی سطح پر اجناس کی مجموعی پیداوار میں مکئی سرفہرست ہے۔ عالمی ادارہِ خوراک و زراعت کے سال 11-2010 کے تخمینہ کے مطابق مکئی کی عالمی پیداوار 835.0 ملین ٹن کے قریب ہونے کی توقع ہے۔ مکئی کی عالمی پیداوار میں امریکہ 333.5 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، چین 158.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے اور برازیل مکئی کی پیداوار میں 51.2 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

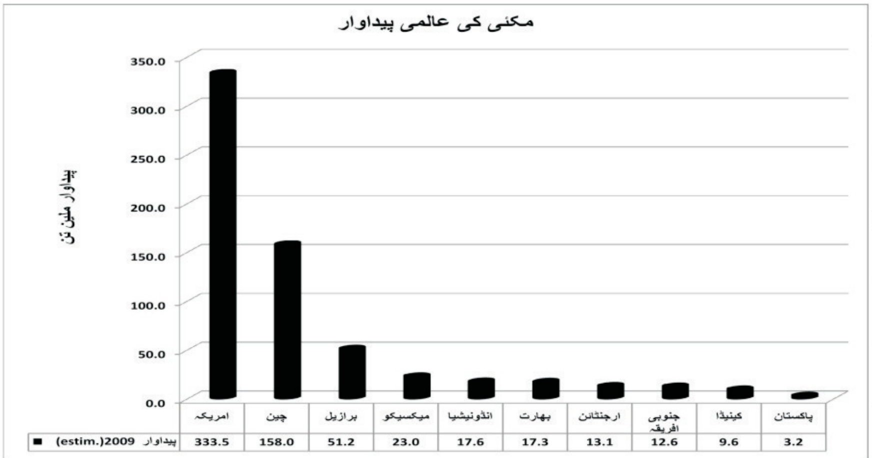

	امریکہ	چین	برازیل	میکسیکو	انڈونیشیا	بھارت	ارجنٹائن	جنوبی افریقہ	کینیڈا	پاکستان
پیداوار 2009(estim.)	333.5	158.0	51.2	23.0	17.6	17.3	13.1	12.6	9.6	3.2

پاکستان میں مکئی کی پچھلے چھ سالوں کی پیداوار کا موازنہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ سال 05-2004 سے مکئی کی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 05-2004 میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار 2.797 ملین ٹن تھی جو کہ سال 10-2009 میں بڑھ کر 3.487 ملین ٹن پیداوار پر آ گئی۔

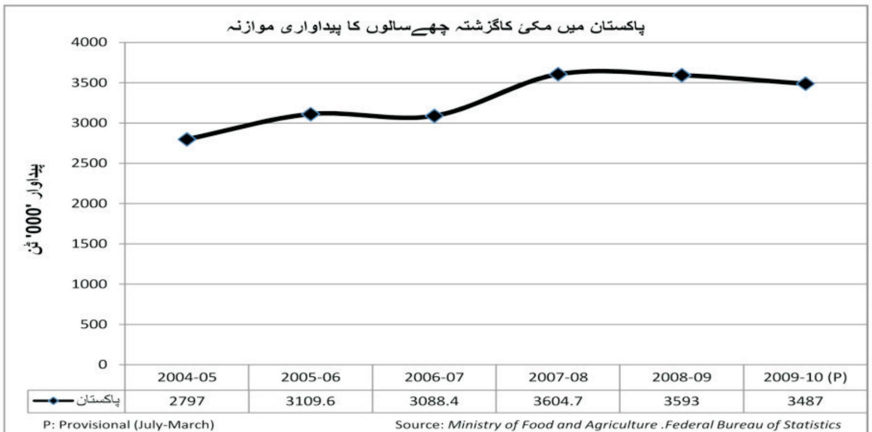

	2004-05	2005-06	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10 (P)
پاکستان	2797	3109.6	3088.4	3604.7	3593	3487

P: Provisional (July-March)

Source: *Ministry of Food and Agriculture .Federal Bureau of Statistics*

مکئی کی پیداوار میں پنجاب کا حصہ 73 فیصد کے قریب ہے جبکہ صوبہ سرحد میں مکئی کی پیداوار 27 فیصد ہے۔

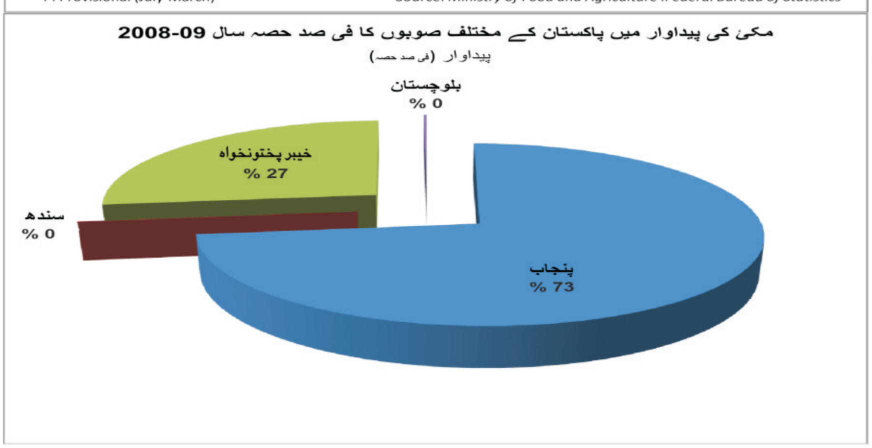

پنجاب کے 36 اضلاع میں سے مکئی کی سب سے زیادہ پیداوار اوکاڑہ میں ہوتی ہے، پاکپتن دوسرے اور ساہیوال تیسرے نمبر پر ہیں۔

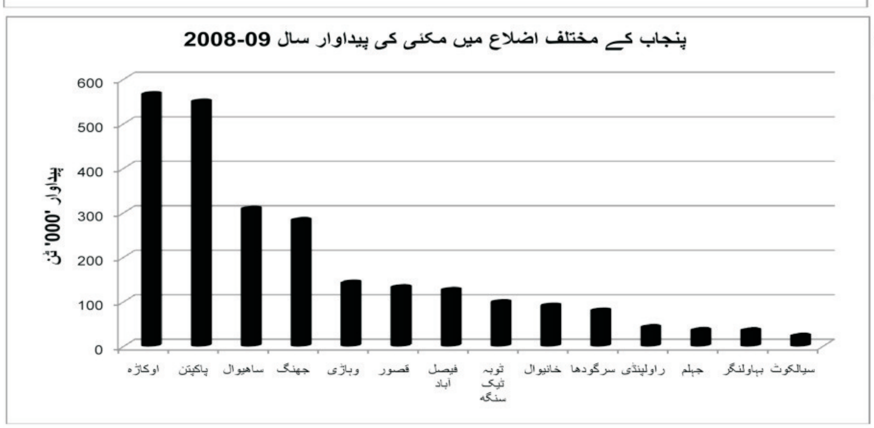

عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ جون 2010 میں مکئی کی قیمت 152.7 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن تھی جو کہ اگست 2010 میں بڑھ کر 175.6 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن پر پہنچ گئی۔

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں بھی مکئی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا رجحان پایا جا رہا ہے۔ اگست 2010 میں جولائی 2010 کے مقابلے میں 2.46 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ پچھلے سال اگست 2009 کے مقابلے میں 62.44 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

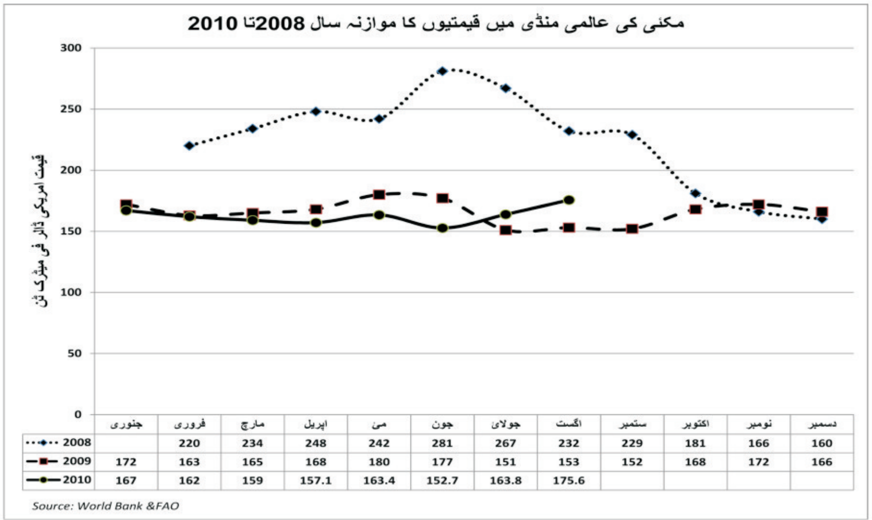

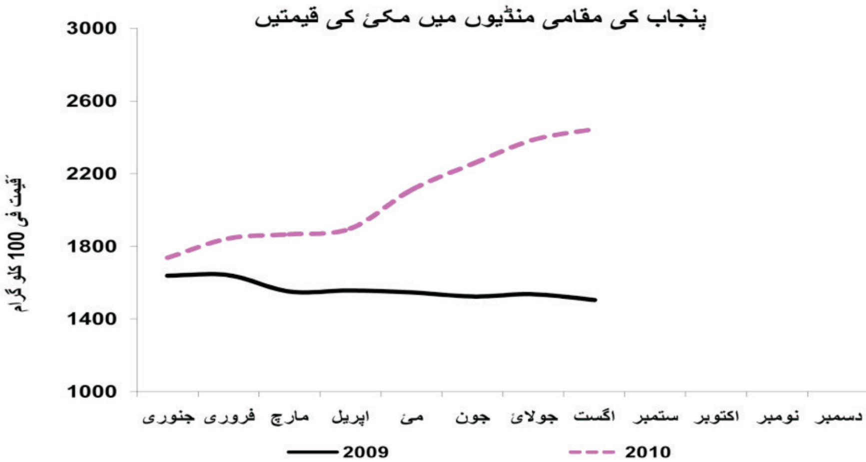

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2445 روپے فی سو کلوگرام رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 2386 روپے فی سو کلوگرام قیمت سے 2.46 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 62.44 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	2458	2229	1478	10.27	66.36
فیصل آباد	2844	2873	1387	-1.01	104.99
سرگودھا	2257	2289	1680	-1.40	34.35
ملتان	2916	2827	1454	3.15	100.58
گوجرانوالہ	2400	2404	1580	-0.17	51.90
اوکاڑہ	2247	2153	1212	4.37	85.33
راولپنڈی	2383	2296	1550	3.79	53.74
رحیم یار خان	2366	2286	1586	3.50	49.18
بہاولپور	2426	2352	1505	3.15	61.20
ڈیرہ غازی خان	2150	2150	1618	0.00	32.88
اوسط	**2445**	**2386**	**1505**	**2.46**	**62.44**

چاول سپر باسمتی

عالمی سطح پر چاول کی پیداوار میں چین 135.1 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ سرفہرست ہے۔ بھارت چاول کی پیداوار 89.3 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے اور انڈونیشیا 40.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ جبکہ پاکستان چاول کی پیداوار میں 12 ویں نمبر پر ہے۔ اسی طرح بنگلہ دیش، ویت نام، تھائی لینڈ، میانمر، فلپائن، برازیل، جاپان اور امریکہ چاول کی پیداوار میں دیگر بڑے مما لک ہیں۔

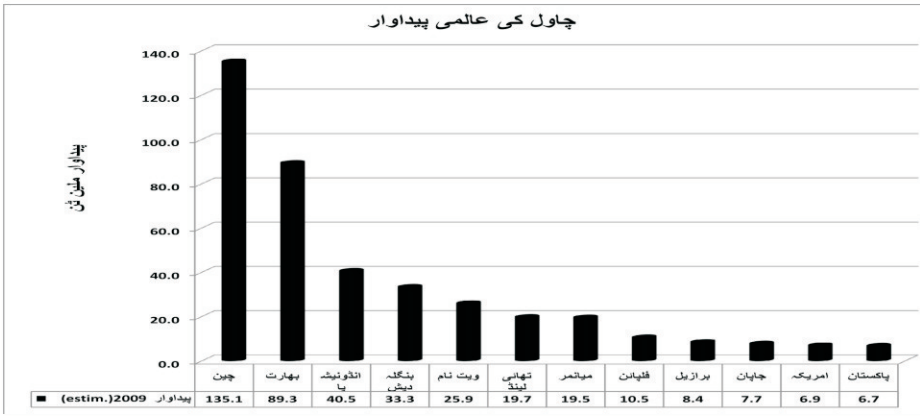

پاکستان میں چاول کی پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ ہوا ہے۔ اگر گذشتہ چھ سالوں کا چاول کے پیداواری اعداد و شمار کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال 05-2004 میں چاول کی مجموعی ملکی پیداوار 5.024 ملین ٹن کے قریب تھی جو کہ سال 10-2009 میں بڑھ کر 6.883 ملین ٹن تک پہنچ گئی۔

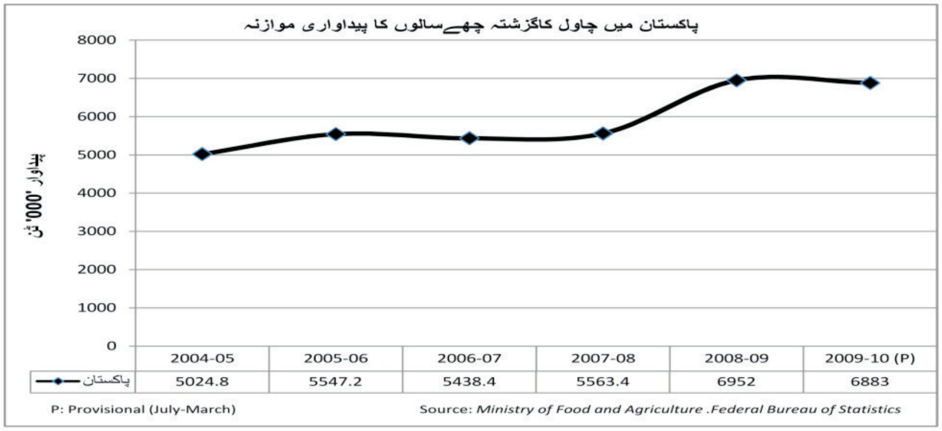

چاول پاکستان کے تقریباً تمام صوبوں میں کاشت کیا جاتا ہے مگر پنجاب اور سندھ چاول کی پیداوار میں قابل ذکر ہیں۔ پنجاب میں چاول کی مجموعی ملکی پیداوار کا 52 فیصد پیدا ہوتا ہے، سندھ چاول کا 37 فیصد پیدا کرتا ہے، بلوچستان 9 فیصد اور صوبہ خیبر پختونخواہ ملکی پیداوار کا 2 فیصد چاول پیدا کرتا ہے۔

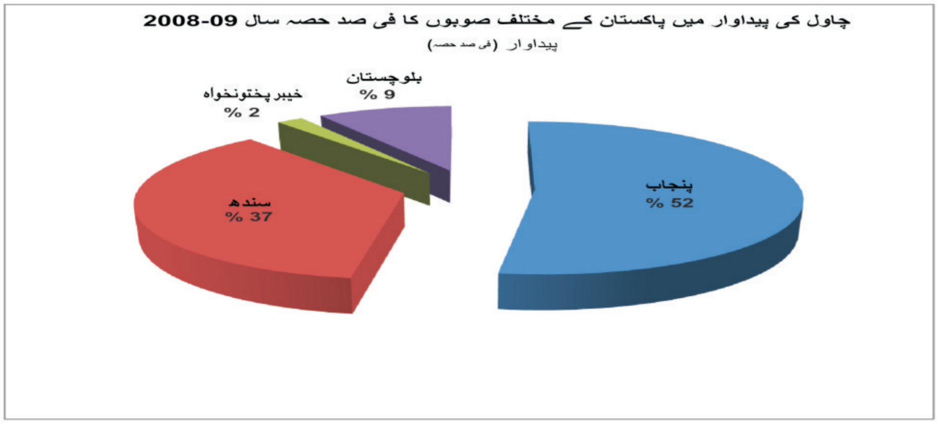

پنجاب میں چاول باسمتی کی پیداوار میں سیالکوٹ پہلے، گوجرانوالہ دوسرے اور شیخوپورہ تیسرے نمبر پر ہے۔

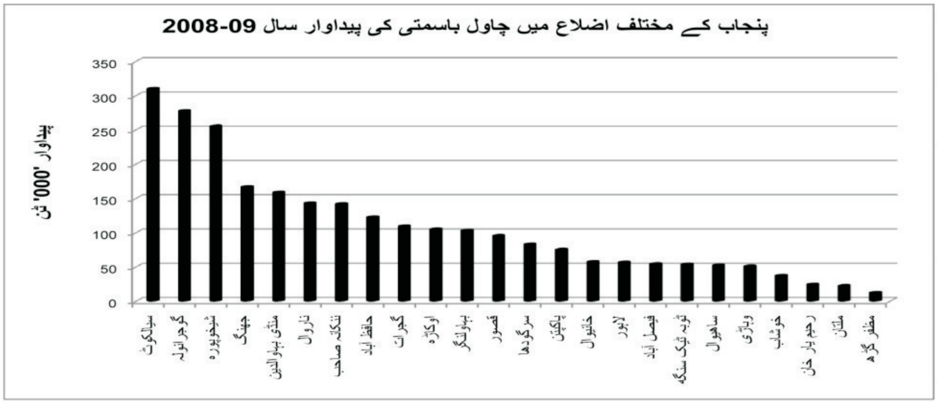

چاول باسمتی کی برآمدی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔ جون 2010 میں چاول کی برآمدی قیمت 969.15 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ جولائی 2010 میں کم ہو کر 939.29 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔

پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران چاول کی مجموعی برآمد 4014,487 میٹرک ٹن کے قریب کی اور اِس کی مجموعی مالیت 2.176 بلین امریکی ڈالر کے قریب تھی۔

جبکہ گذشتہ سال 09-2008 کے دوران پاکستان نے 1.983 بلین ڈالر کی چاول کی برآمد کی۔ سال 10-2009 کے دوران چاول باسمتی کی مجموعی برآمد 979,267 میٹرک ٹن کے قریب ہوئی اور اِس کی مالیت 0.855 بلین امریکی ڈالر تھی۔ اسی طرح سال 10-2009 کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد 3035,220 میٹرک ٹن ہوئی اور اس کی مالیت 1.320 بلین ڈالر تھی۔ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں چاول سپر باسمتی کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ جولائی 2010 کے مقابلے میں اگست 2010 میں چاول سپر باسمتی کی قیمتوں میں 2.95 فیصد اضافہ ہوا۔

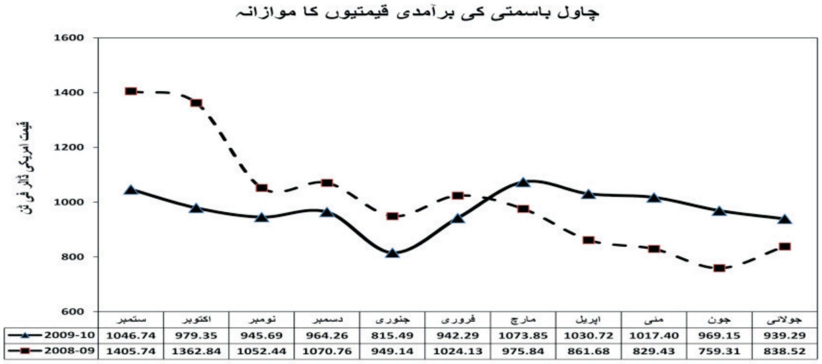

Source: Federal Bureau of Statistics

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینے میں گذشتہ ماہ جولائی کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 2.95 فیصد ہے۔ جبکہ گذشتہ سال اگست کی قیمتوں سے 1.96 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔

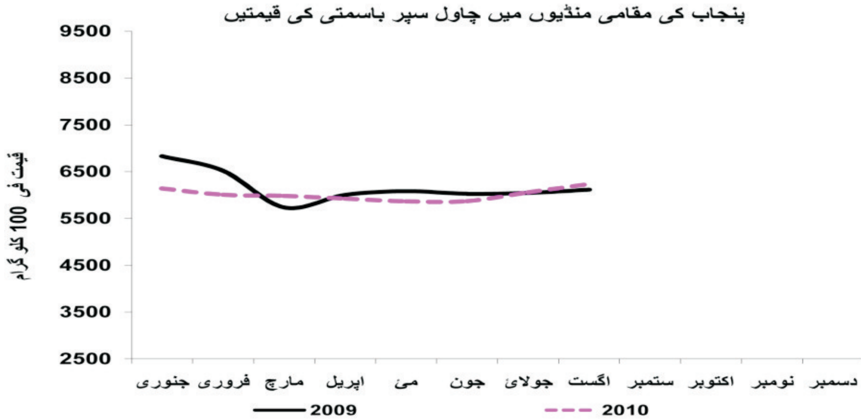

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	5992	5817	6175	3.01	-2.96
فیصل آباد	5833	5792	5443	0.71	7.18
سرگودھا	5729	5615	5644	2.03	1.51
ملتان	5944	5677	5613	4.70	5.91
گوجرانوالہ	5967	5850	5860	2.00	1.83
اوکاڑہ	6250	6250	6270	0.00	-0.32
راولپنڈی	6750	6050	6750	11.57	0.00
رحیم یار خان	6942	6500	6485	6.80	7.05
بہاولپور	6682	7250	6650	-7.83	0.48
ڈیرہ غازی خان	6250	5750	6250	8.70	0.00
اوسط	**6234**	**6055**	**6114**	**2.95**	**1.96**

چاول اری

پاکستان میں چاول اری کی زیادہ پیداوار صوبہ سندھ میں ہوتی ہے۔صوبہ سندھ کے بعد پنجاب کے مختلف اضلاع میں بھی چاول اری کی کاشت کی جاتی ہے۔صوبہ پنجاب میں ضلع اوکاڑہ چاول اری کی پیداوار میں پہلے،قصور دوسرے اور ڈیرہ غازی خان تیسرے نمبر پر ہے۔

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں بھی کمی کا رجحان ہے۔جون 2010 میں 445.38 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ جولائی 2010 میں کم ہو کر 435.94 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔

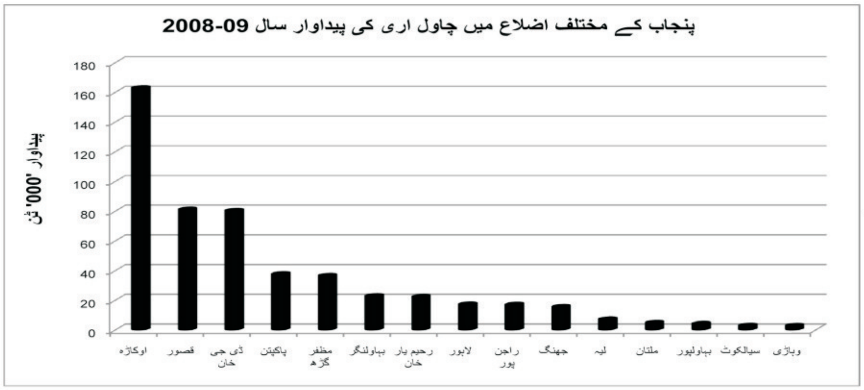

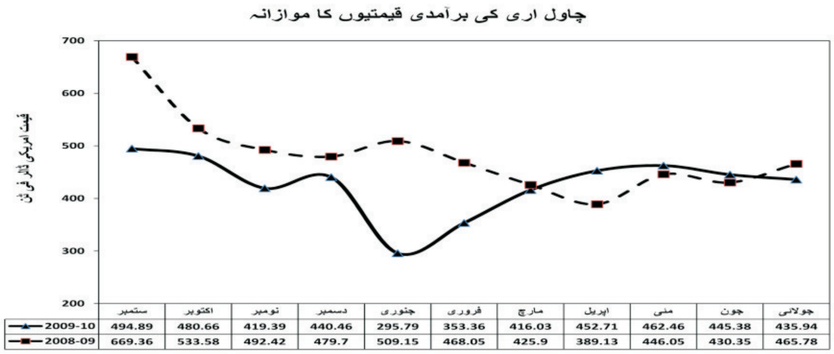

Source: Federal Bureau of Statistics

مگراس ماہ صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔گذشتہ ماہ جولائی میں چاول اری کی اوسط قیمت 2947 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ اگست میں بڑھ کر 3005 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلہ میں شرح اضافہ 8.61 فیصد رہا۔درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	3014	2972	2792	1.41	7.95
فیصل آباد	2967	2779	2550	6.77	16.35
سرگودھا	2978	2903	2488	2.58	19.72
ملتان	3077	2822	2530	9.04	21.62
گوجرانوالہ	3045	2977	2814	2.28	8.21
اوکاڑہ	2867	3100	2750	-7.52	4.25
راولپنڈی	3283	3369	3190	-2.55	2.92
رحیم یارخان	2900	2900	2700	0.00	7.41
بہاولپور	3200	3117	2950	2.66	8.47
ڈیرہ غازی خان	2714	2533	2900	7.15	-6.41
اوسط	**3005**	**2947**	**2766**	**1.94**	**8.61**

چینی سفید

عالمی سطح پر چینی کی پیداوار میں برازیل 36.2 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ سرفہرست ہے۔ بھارت 15.8 ملین ٹن چینی کی پیداوار کے ساتھ دوسرے اور چین 13.6 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ پاکستان چینی کی پیداوار میں عالمی سطح پر 3.5 ملین ٹن کے ساتھ 8 ویں نمبر پر ہے۔چینی کی پیداوار میں دیگر ممالک تھائی لینڈ ،امریکہ،میکسیکو،آسٹریلیا،انڈونیشیا،ترکی اور کولمبیا قابل ذکر ہیں۔

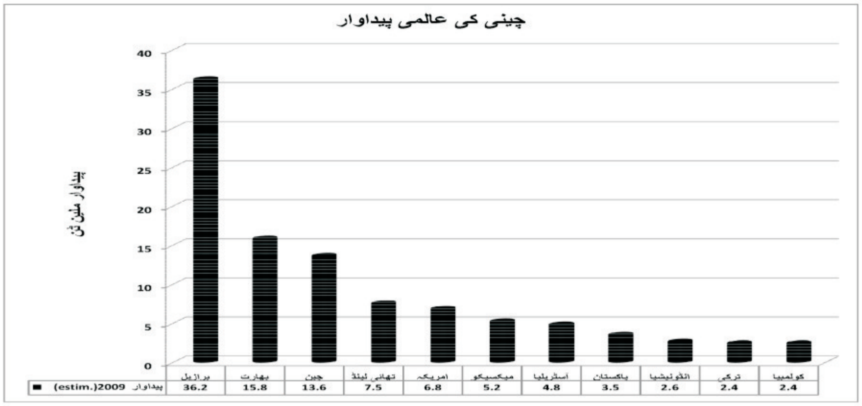

پاکستان میں گنے کی پیداوار میں پچھلے دوسالوں سے کمی کا رجحان ہے۔سال 08-2007 میں پاکستان میں گنے کی ریکارڈ پیداوار ہوئی جوکہ 63.920 ملین ٹن کے قریب تھی۔مگر سال 08-2007 کے بعد گنے کی پیداوار میں مسلسل کمی ریکارڈ کی گئی۔اور سال 10-2009 میں گنے کی پیداوار 49.373 ملین ٹن پر آ گئی۔

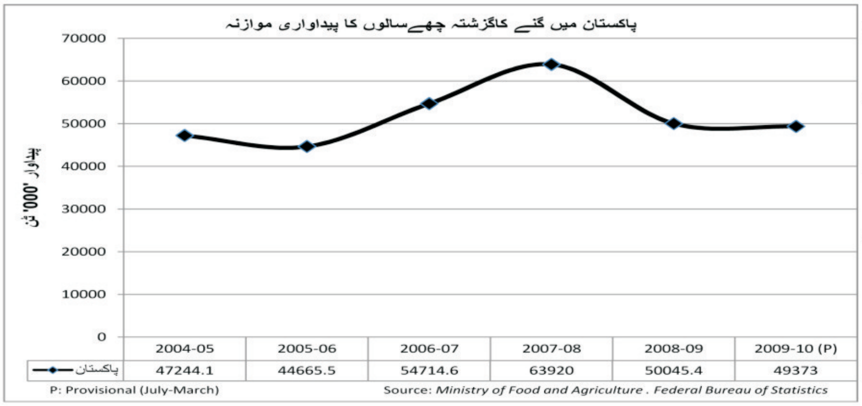

گنے کی پیداوار میں پنجاب 64 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ سندھ 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 9 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

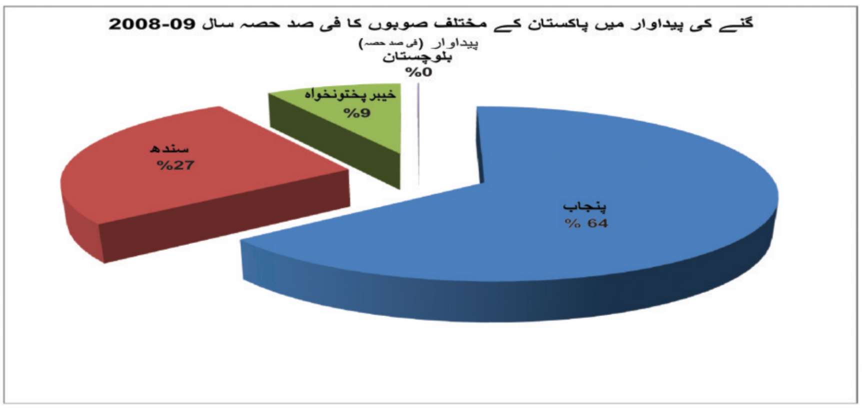

صوبہ پنجاب میں 36 اضلاع میں رحیم یار خان گنے کی پیداوار میں پہلے،فیصل آباد دوسرے اور جھنگ گنے کی پیداوار میں تیسرے نمبر پر ہے۔

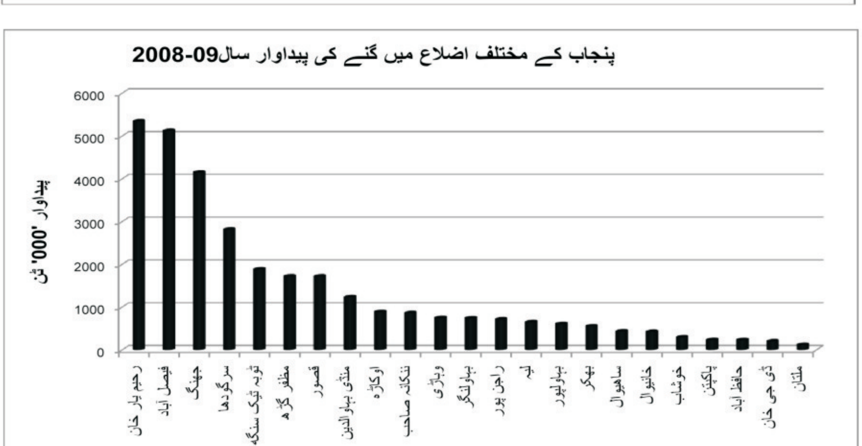

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔مئی 2010 میں چینی کی عالمی منڈی میں قیمت اپنی انتہائی کم سطح 57.86 روپے فی کلوگرام پر تھی جوکہ اگست میں بڑھ کر 66.17 روپے فی کلوگرام پر پہنچ گئی۔

مقامی منڈیوں میں چینی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کوکنٹرول کرنے کے لئے حکومت نے چینی کی درآمد پر 25 فیصد ڈیوٹی ختم کر دی ہے اور نجی شعبے کو چینی درآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے۔مزید یہ کہ ٹی سی پی کو 50 ہزار ٹن

چینی ہفتے میں نیلام کرنے کی ہدایت کی ہے۔ تاکہ مقامی منڈی میں چینی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو کنٹرول کیا جا سکے۔

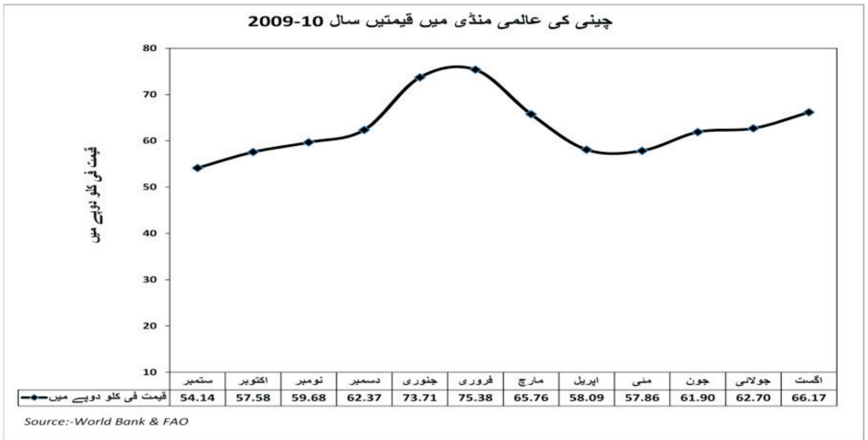

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتیں پچھلے مہینے کی نسبت زیادہ رہیں اورشرح اضافہ 8.88 فیصد رہا۔ جولائی میں چینی کی قیمت 6458 روپے فی سو کلوگرام تھی جو ماہ اگست میں بڑھ کر 7032 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں موجودہ قیمت میں شرح اضافہ 43.01 فیصد رہا یہ اضافہ پاکستان میں گنے کی کم پیداوار کی وجہ سے ہوا۔ درج ذیل گوشوارے میں چینی کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کے ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

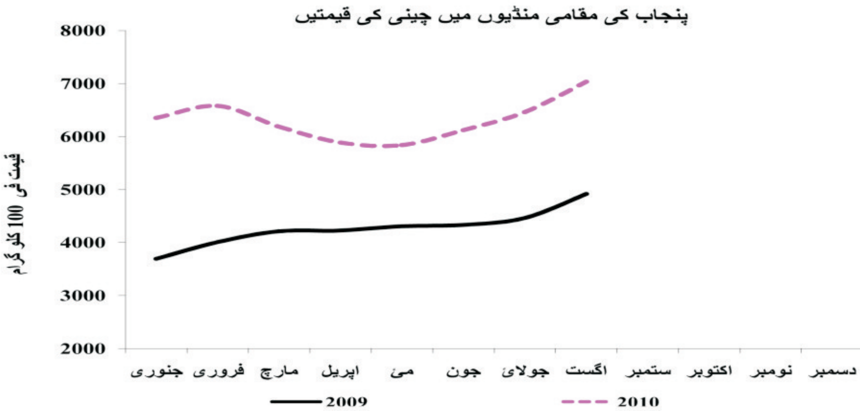

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	7010	6458	4964	8.55	41.22
فیصل آباد	7066	6480	4934	9.04	43.21
سرگودھا	7088	6474	5000	9.48	41.76
ملتان	7023	6417	4964	9.44	41.49
گوجرانوالہ	7132	6512	5053	9.52	41.14
اوکاڑہ	7098	6483	4985	9.49	42.39
راولپنڈی	7143	6529	5053	9.40	41.38
رحیم یار خان	6960	6400	4812	8.75	44.64
بہاولپور	6800	6413	4902	6.03	38.72
ڈیرہ غازی خان	7000	6417	4505	9.09	55.38
اوسط	**7032**	**6458**	**4917**	**8.88**	**43.01**

چنا سیاہ

پاکستان میں چنے کی پیداوار کا گذشتہ چھ سالوں کا موازنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سال 2004-05 میں پاکستان نے چنے کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی مگر 2005-06، 2007-08 اور 2009-10 کے دوران چنے کی پیداوار میں کمی کا رجحان رہا۔ سال 2009-10 کے دوران پاکستان میں چنے کی مجموعی پیداوار 0.571 ملین ٹن کے قریب ہوئی۔

چنے کی پیداوار میں صوبہ پنجاب ملکی سطح پر 89 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ 4 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور تیسرے اور خیبر پختونخواہ 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ صوبہ پنجاب میں چنے کی کاشت زیادہ تر تھل کے علاقوں میں کی جاتی ہے۔ چنے کی پیداوار میں ضلع بھکر پہلے، خوشاب دوسرے، لیہ تیسرے، جھنگ چوتھے اور میانوالی پانچویں نمبر پر ہے۔

پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ جولائی میں چنے کی قیمت 4748 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اگست کے مہینے میں 5.87 فیصد اضافہ کے ساتھ 5027 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی لیکن گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں 39.77 فیصد زیادہ رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنا سیاہ کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

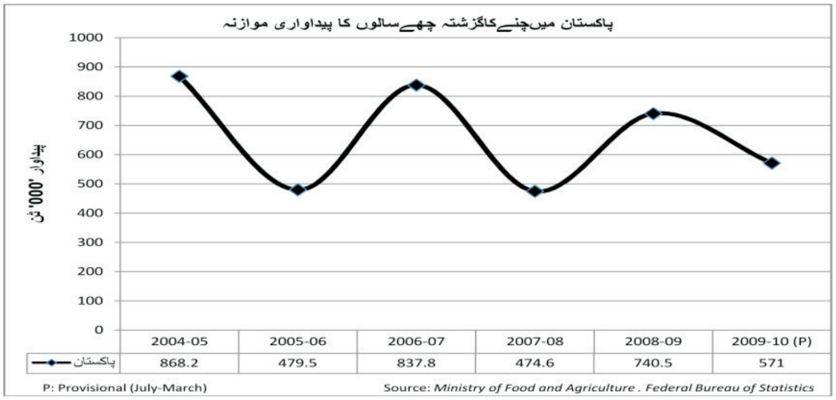

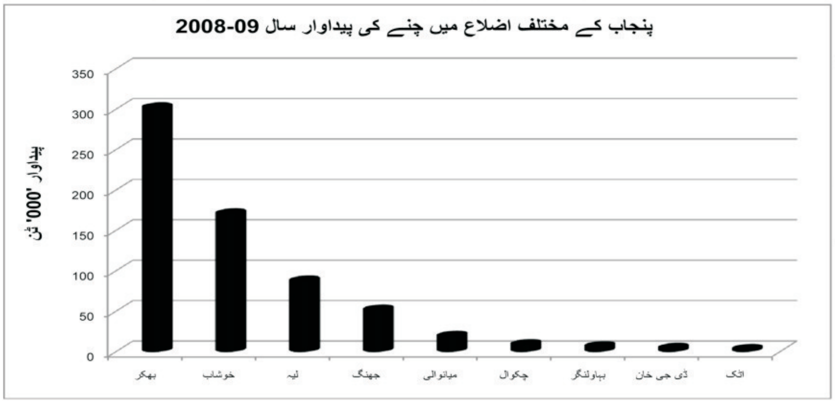

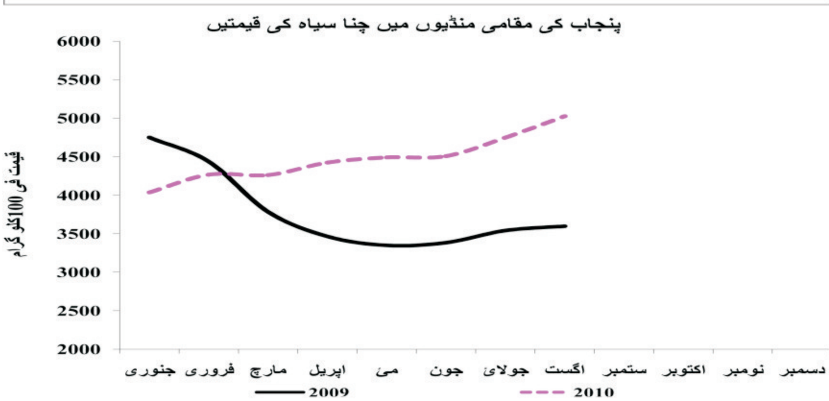

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	4917	4856	3623	1.26	35.73
فیصل آباد	4930	4626	3419	6.57	44.21
سرگودھا	4852	4591	3391	5.69	43.08
ملتان	4880	4638	3399	5.22	43.58
گوجرانوالہ	5183	4667	3730	11.06	38.95
اوکاڑہ	5192	4750	3710	9.31	39.95
راولپنڈی	5042	4933	3680	2.21	37.01
رحیم یار خان	5621	5088	3960	10.48	41.94
بہاولپور	4950	4800	3840	3.13	28.91
ڈیرہ غازی خان	4700	4533	3214	3.68	46.24
اوسط	**5027**	**4748**	**3597**	**5.87**	**39.77**

ماش

پاکستان سال2009-10 کے دوران 442401 میٹرک ٹن دالیں درآمد کیں۔ جبکہ اس کی مالیت 0.261 بلین امریکی ڈالرتھی۔ جبکہ گذشتہ سال2008-09 کے دوران پاکستان نے 379812 میٹرک ٹن دالیں درآمد کیں۔ اور اس کی مالیت 0.236 بلین ڈالرتھی۔ دالوں کی درآمد میں گذشتہ سال کے مقابلے میں مقدار کے لحاظ سے 16.48 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ مالیت کے لحاظ سے 10.62 فیصد اضافہ ہوا۔ ماش زیادہ تر افغانستان اور برما سے درآمد کی جاتی ہے۔ پاکستان میں ماش کی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال2004-05 میں ماش مجموعی ملکی پیداوار 0.0184 ملین ٹن کے قریب تھی۔ جو کہ سال 2009-10 کے دوران کم ہو کر 0.0108 ملین ٹن پر پہنچ گئی۔

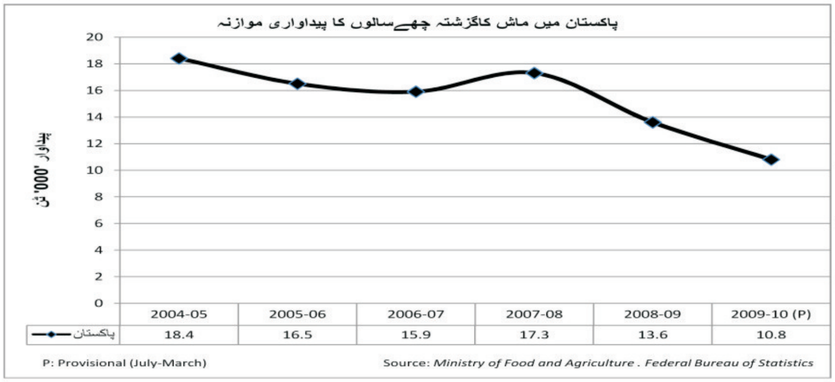

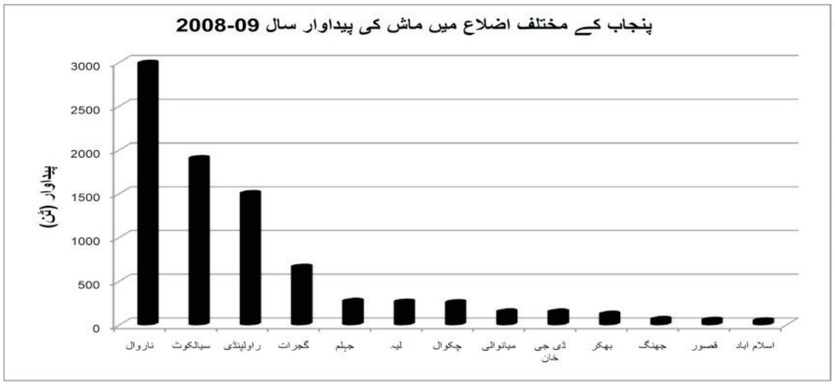

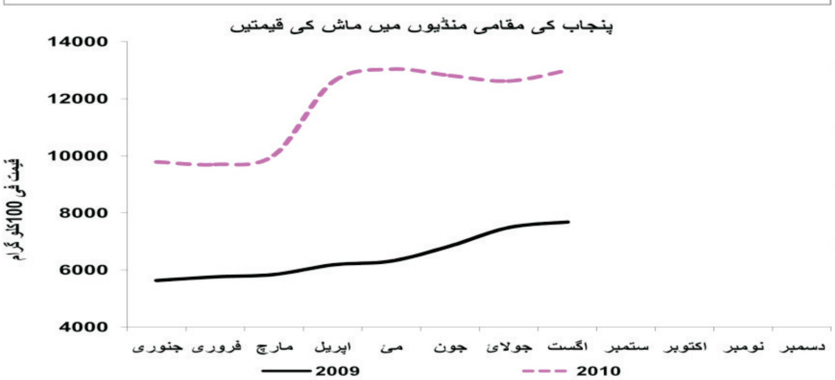

ماش کی پیداوار میں پنجاب 64 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے ،بلوچستان 26 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور سندھ 2 فیصد حصے کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ پنجاب میں ماش کی کاشت زیادہ تر نارووال، سیالکوٹ، راولپنڈی، گجرات اور جہلم جیسے اضلاع میں ہوتی ہے۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 12621 روپے سے بڑھ کر 12996 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 2.97 فیصد رہا اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں سے 69.19 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی اگست کی، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی فیصد قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	14150	13646	8333	3.69	69.82
فیصل آباد	12550	12604	7875	-0.43	59.37
سرگودھا	12376	11821	6972	4.70	77.51
ملتان	13245	12891	7284	2.75	81.84
گوجرانوالہ	12450	12208	8840	1.98	40.84
اوکاڑہ	12951	12457	6168	3.97	109.99
راولپنڈی	12650	12220	8730	3.52	44.90
رحیم یارخان	13471	13182	7781	2.19	73.13
بہاولپور	13162	12757	7792	3.17	68.92
ڈیرہ غازی خان	12957	12423	7040	4.30	84.05
اوسط	**12996**	**12621**	**7681**	**2.97**	**6919**

مسور

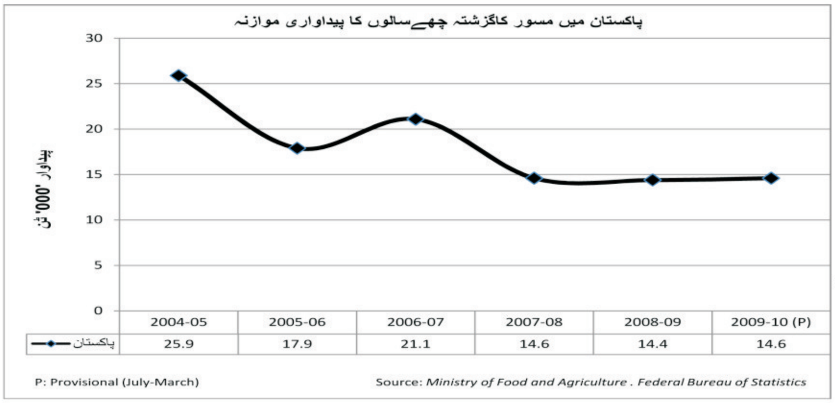

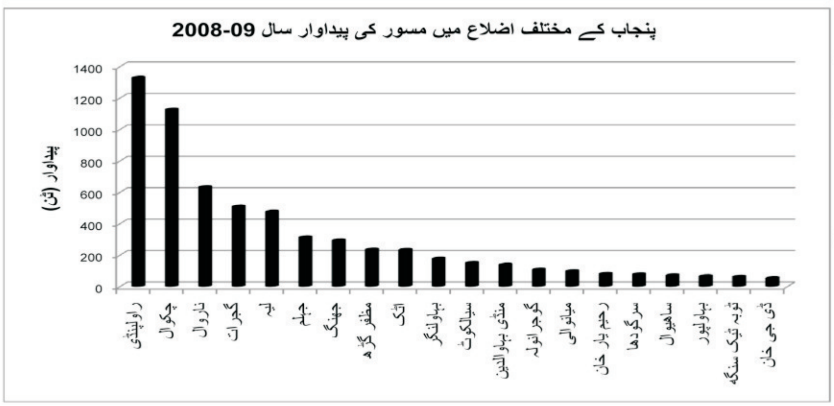

پاکستان میں مسور کی پیداوار کا گذشتہ سالوں کا موازنہ کیا جائے تو ظاہر ہوتا ہے کہ مسور کی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2004-05 میں مسور کی ملکی پیداوار 0.0259 ملین ٹن کے قریب تھی جو کہ سال 2009-10 کے دوران کم ہو کر 0.0146 ملین ٹن ہو گئی۔

مسور کی پیداوار میں پنجاب 45 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 17 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور بلوچستان 13 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں مسور مختلف اضلاع میں کاشت کی جاتی ہے۔ ضلع راولپنڈی مسور کی پیداوار میں پہلے، چکوال دوسرے، نارووال تیسرے، گجرات چوتھے اور لیہ پانچویں نمبر پر ہے۔

مسور کی پیداوار میں کینیڈا عالمی سطح پر سرفہرست ہے اور پاکستان اپنی ضرورت کی مسور زیادہ تر کینیڈا سے درآمد کرتا ہے۔ اس سال کینیڈا میں مسور کی بہتر پیداوار کی وجہ سے عالمی منڈی میں مسور کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے جس کی وجہ سے مقامی منڈی میں مسور کی قیمتیں پچھلے سال کے مقابلے میں کم ہیں۔

مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں 0.24 فیصد زیادہ رہی۔ گذشتہ ماہ جولائی میں اوسط قیمت 8291 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 8311 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں 10.83 فیصد کم ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مسور کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	7680	7804	9250	-1.59	-16.97
فیصل آباد	7650	8125	8825	-5.85	-13.31
سرگودھا	8208	8563	8125	-4.15	1.02
ملتان	7963	8113	9275	-1.85	-14.15
گوجرانوالہ	8180	7890	9470	3.68	-13.62
اوکاڑہ	8490	8500	9860	-0.12	-13.89
راولپنڈی	8750	8883	9760	-1.50	-10.35
رحیم یار خان	9213	8912	10015	3.38	-8.01
بہاولپور	8417	8000	9906	5.21	-15.03
ڈیرہ غازی خان	8562	8124	8724	5.39	-1.86
اوسط	**8311**	**8291**	**9321**	**0.24**	**-10.83**

مونگ

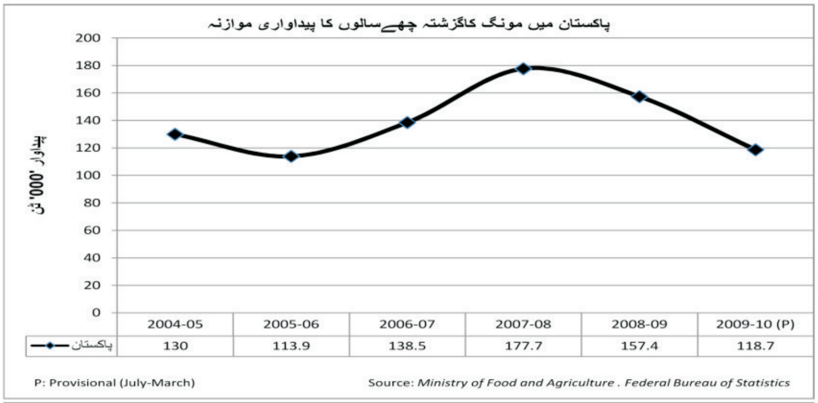

پاکستان میں مونگ کی پیداوار ظاہر کرتی ہے ۔سال2007-08 میں پاکستان نے مونگ کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی جو کہ 0.1777 ملین ٹن کے قریب تھی۔سال2007-08 کے بعد مونگ کی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔جس کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتیں پچھلے سال کے مقابلے میں زیادہ ہیں۔ پاکستان نے سال2009-10 کے دوران مونگ کی مجموعی پیداوار 0.1187 ملین ٹن کے قریب حاصل کی۔

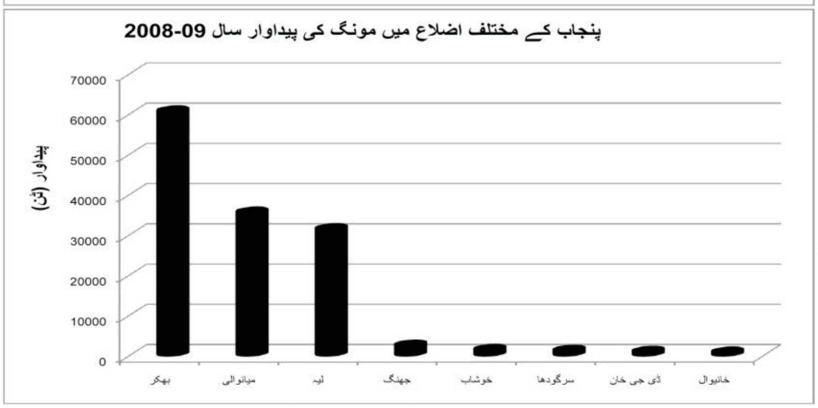

سال 2008-09 کے اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 89.14 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،بلوچستان 4.38 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،سندھ 3.68 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 2.80 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

پنجاب میں مونگ کی پیداوار میں ضلع بھکر پہلے،میانوالی دوسرے، لیہ تیسرے، جھنگ چوتھے اورخوشاب پانچویں نمبر پر ہے۔

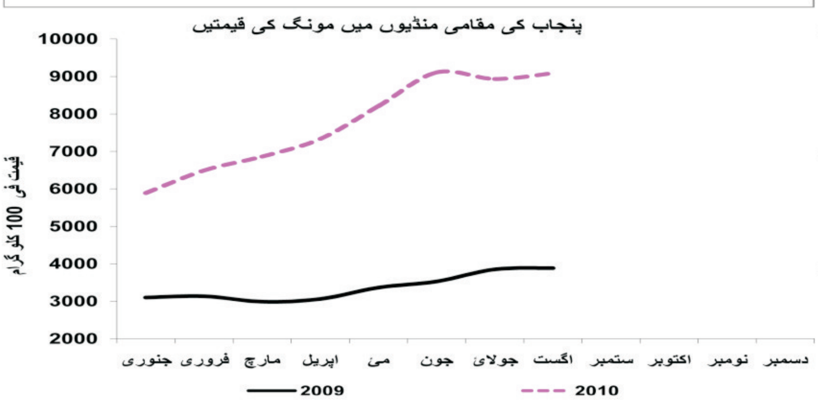

پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ کی اوسط قیمت8930 روپے فی سوکلوگرام تھی جواس ماہ بڑھ کر9087 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح اضافہ 1.76 فیصد رہا جبکہ گذشتہ سال اگست کے مقابلے میں شرح اضافہ 133.94 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اورگذشتہ سال کی ماہ اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیاہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	9550	10071	4400	-5.17	117.05
فیصل آباد	8166	7905	4060	15.95	125.77
سرگودھا	8156	7728	3779	5.54	115.85
ملتان	8952	8057	4135	11.11	116.49
گوجرانوالہ	9050	9525	4380	-4.99	106.62
اوکاڑہ	9451	9042	3225	4.52	193.05
راولپنڈی	9021	9625	4360	-6.28	106.90
رحیم یارخان	9567	9427	3814	1.49	150.84
بہاولپور	9458	9286	3453	1.85	173.91
ڈیرہ غازی خان	8500	8633	3238	-1.54	162.55
اوسط	**9087**	**8930**	**3884**	**1.76**	**133.94**

پیاز

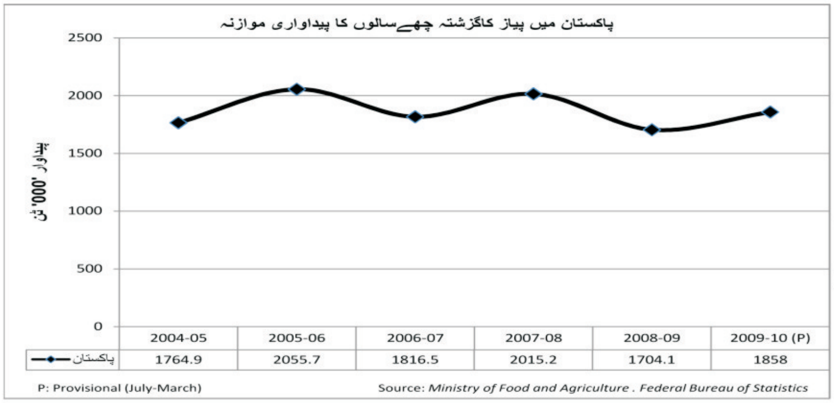

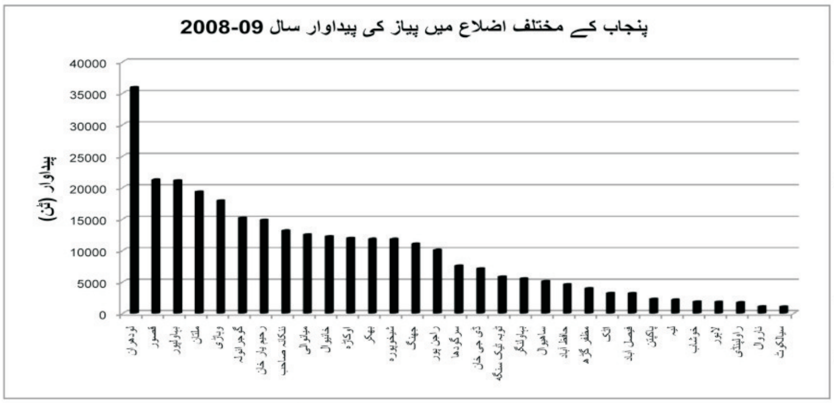

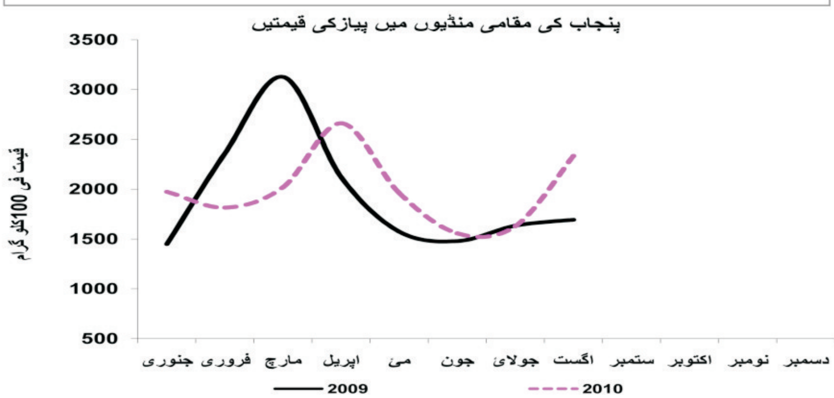

پیاز کی ملکی پیداوار کا گذشتہ چھ سالوں کا موازنہ کیا جائے تو ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان میں پیاز کی پیداوار میں کوئی خاطر خواہ تبدیلی نہیں ہوئی۔ پاکستان نے سال 06-2005 میں پیاز کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی جو کہ 2.055 ملین ٹن کے قریب تھی۔ سال 10-2009 کے دوران پیاز کی پیداوار 1.858 ملین ٹن کے قریب رہی۔ جو کہ گذشتہ سال 09-2008 کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

پیاز کی پیداوار میں سندھ 39 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 35 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، پنجاب 18 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں پیاز کی پیداوار کے لحاظ سے لودھراں پہلے، قصور دوسرے، بہاولپور تیسرے، ملتان چوتھے اور وہاڑی پانچویں نمبر پر ہے۔

خیبر پختونخواہ میں سیلاب نے پیاز کی فصل کو بری طرح متاثر کیا جس کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں اس کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔ پیاز کی رسد مقامی منڈیوں میں کم ہے جس کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

اگست میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ جولائی کے دوران اوسط قیمت 1628 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 2333 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح اضافہ 43.33 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال اگست کے مہینہ کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 37.80 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	2150	1550	1730	38.71	24.28
فیصل آباد	2508	1508	1670	66.31	50.18
سرگودھا	2325	1605	1698	44.86	36.93
ملتان	2183	1575	1393	38.60	56.71
گوجرانوالہ	2275	1583	1550	43.71	46.77
اوکاڑہ	2400	1650	1670	45.45	43.71
راولپنڈی	2600	1883	1908	38.08	36.27
رحیم یار خان	2415	1680	1656	43.75	45.83
بہاولپور	2613	1842	2035	41.86	28.40
ڈیرہ غازی خان	1860	1400	1620	32.86	14.81
اوسط	**2333**	**1628**	**1693**	**43.33**	**37.80**

آلو

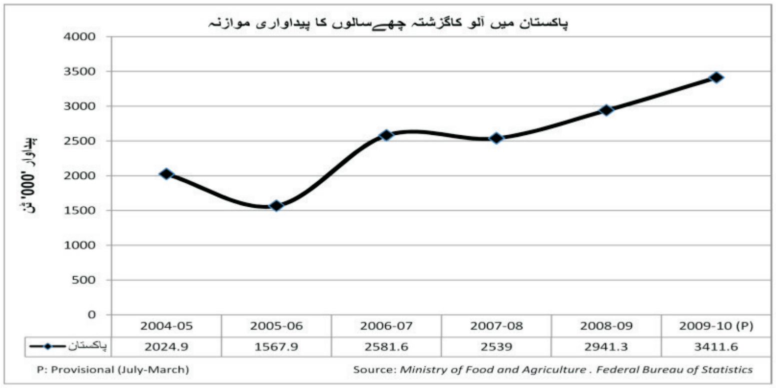

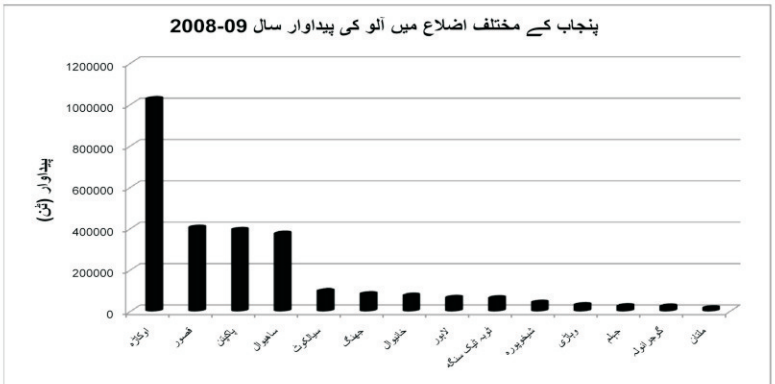

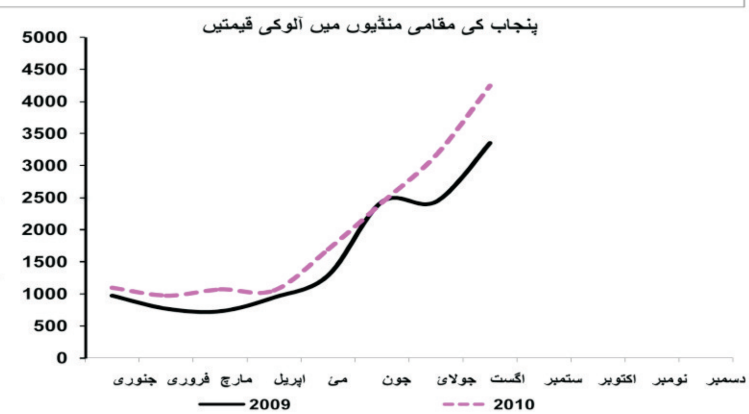

پاکستان میں آلو کی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے سال 2004-05 میں آلو کی پیداوار 2.024 ملین ٹن تھی۔ جو کہ سال 2009-10 میں بڑھ کر 3.411 ملین ٹن پر پہنچ گئی۔ گذشتہ چھ سالوں میں آلو کی پیداوار کا موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ سال 2005-06 میں آلو کی پیداوار اپنی انتہائی کم سطح پر تھی۔ اس سال ملک میں آلو کی پیداوار 1.567 ملین ٹن کے قریب رہی۔

آلو کی پیداوار میں پنجاب 95 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ پنجاب میں آلو کی پیداوار میں اوکاڑہ پہلے، قصور دوسرے، پاکپتن تیسرے، ساہیوال چوتھے اور سیالکوٹ پانچویں نمبر پر ہیں۔

پاکستان نے اس سال 2009-10 کے دوران 456.705 ملین کلوگرام کی سبزیاں برآمد کیں جن کی مالیت 120.042 ملین امریکی ڈالر تھی۔ جو کہ گذشتہ سال کی نسبت مالیت کے لحاظ سے 64.62 فیصد زیادہ تھی۔ سبزیوں کی برآمد میں سب سے زیادہ برآمد آلو کی تھی۔ پاکستان نے جولائی 2009 سے مارچ 2010 تک 33.364 ملین امریکی ڈالر کی برآمد کی۔ جبکہ پیاز کی اسی عرصہ کے دوران برآمد 22.559 ملین امریکی ڈالر کے ساتھ سبزیوں کی مجموعی برآمد میں دوسرے نمبر پر رہی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے دوران آلو کی اوسط قیمت 3158 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 4241 روپے فی سو کلوگرام ہو گی۔ اس طرح شرح اضافہ 34.30 فیصد رہا۔ اور پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 26.63 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	3917	2567	3140	52.59	24.75
فیصل آباد	4375	2850	2940	53.51	48.81
سرگودھا	4375	3138	3710	39.42	17.92
ملتان	3770	3050	3100	23.61	21.61
گوجرانوالہ	4392	2717	2710	61.65	62.07
اوکاڑہ	3800	2892	3630	31.40	4.68
راولپنڈی	4217	3092	3285	36.38	28.37
رحیم یار خان	4691	4067	3672	15.34	27.75
بہاولپور	4150	3675	3955	12.93	4.93
ڈیرہ غازی خان	4725	3533	3350	33.74	41.04
اوسط	**4241**	**3158**	**3349**	**34.30**	**26.63**

ٹماٹر

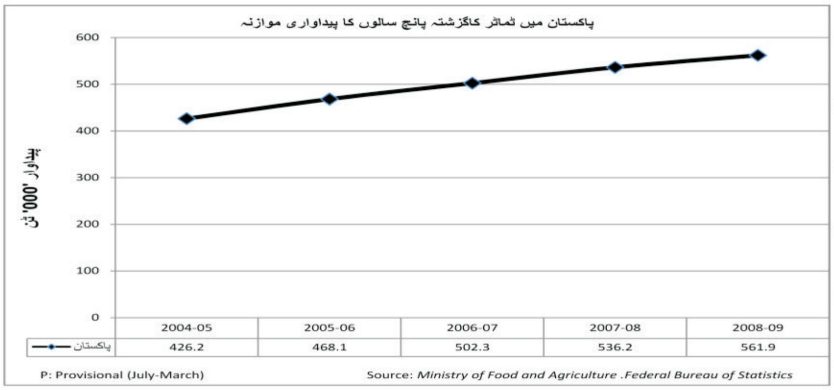

سال2008-09 کی ٹماٹر کی پیداوار کے اعدادوشمار کے مطابق ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار0.5619 ملین ٹن کے قریب رہی جبکہ اس کے زیر کاشت رقبہ 0.0534 ملین ہیکٹیر تھا۔ٹماٹر کی سال2008-09 کی ملکی پیداوار ٹماٹر کی گذشتہ سال 2007-08 کے مقابلے میں 4.79 فیصد زیادہ رہی۔سال 2008-09 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق بلوچستان 40.35 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، خیبر پختونخواہ 28.80 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، سندھ 17.96 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، اور پنجاب 12.90 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

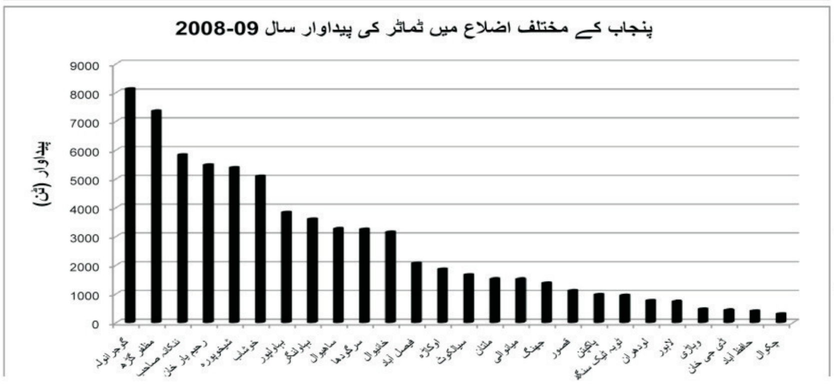

صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کی پیداوار میں ضلع گوجرانوالہ پہلے، مظفرگڑھ دوسرے، ننکانہ صاحب تیسرے، رحیم یار خان چوتھے اور شیخوپورہ پانچویں نمبر پر ہے۔

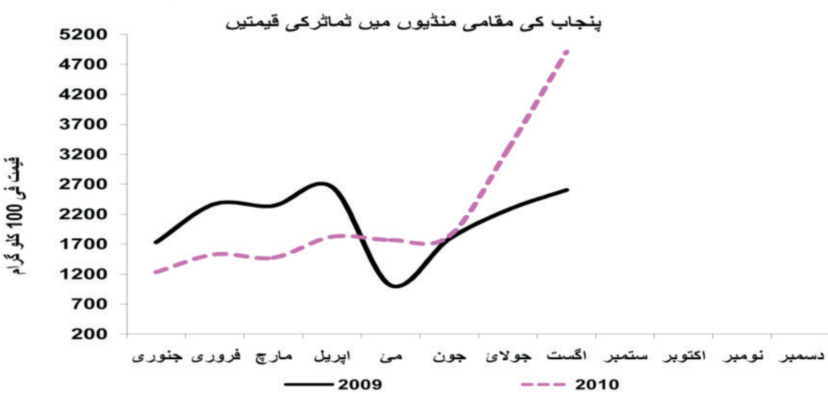

جولائی میں ٹماٹر کی اوسط قیمت3283 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 4912 روپے فی سو کلو گرام ہوگئی۔اور شرح اضافہ 49.59 فیصد رہا۔ ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت88.72 فیصدزیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اورگذشتہ سال اگست کی قیمتوں کاموازنہ دیا گیاہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	4683	2975	2810	57.41	66.65
فیصل آباد	5967	3633	2660	64.24	124.32
سرگودھا	5433	3166	2855	71.60	90.30
ملتان	3958	5058	2110	-21.75	87.58
گوجرانوالہ	5117	2500	2650	104.68	93.09
اوکاڑہ	5600	3875	2650	44.52	111.32
راولپنڈی	5825	3142	2740	85.39	112.59
رحیم یارخان	4820	2593	2136	85.89	125.66
بہاولپور	4813	3067	2835	56.93	69.77
ڈیرہ غازی خان	2900	2825	2580	2.65	12.40
اوسط	**4912**	**3283**	**2603**	**49.59**	**88.72**

سرخ مرچ

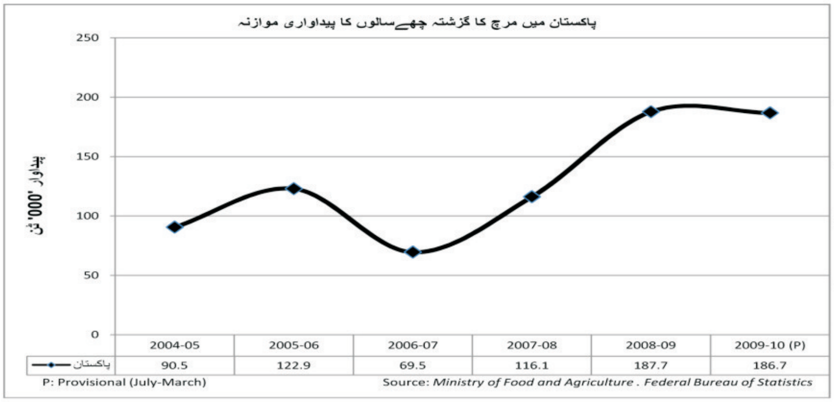

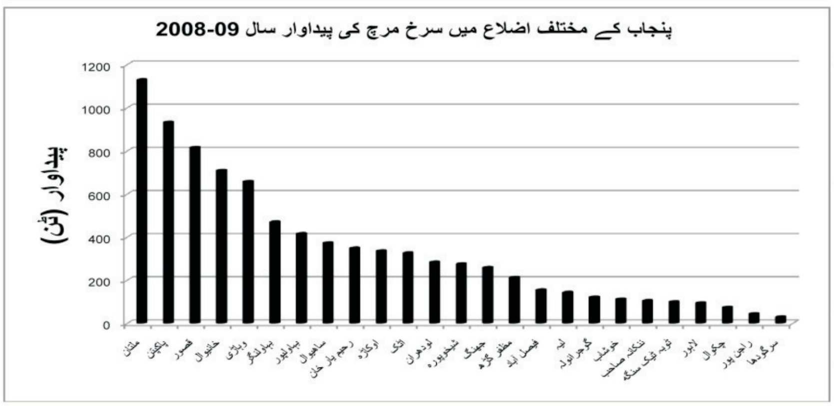

پاکستان نے سال 10-2009 کے دوران 111008 میٹرک ٹن کے مصالحہ جات درآمد کیے جن کی مجموعی مالیت 79.961 ملین امریکی ڈالر تھی۔ جو کہ پچھلے سال 09-2008 کے مقابلے میں مقدار کے لحاظ سے 5.36 فیصد زیادہ ہے جبکہ مالیت کے لحاظ سے 13.04 فیصد زیادہ ہے۔ سرخ مرچ کی ملکی پیداوار، ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہے جس کی وجہ سے اسے بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ مرچ کی پیداوار کا گذشتہ چھ سالوں کا موازنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں سال 07-2006 کے بعد مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2006-07 میں مرچ کی پیداوار اپنی کم ترین سطح پر تھی۔ جو کہ 0.0695 ملین ٹن کے قریب تھی۔ مگر سال 2009-10 کے دوران مرچ کی پیداوار 0.1867 ملین ٹن کے قریب رہنے کی توقع ہے۔

مرچ کی پیداوار میں سندھ 92 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، پنجاب 5 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ پنجاب کے مختلف اضلاع میں ملتان سرخ مرچ کی پیداوار میں پہلے، پاکپتن دوسرے اور قصور تیسرے نمبر پر ہے۔

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ جولائی کے دوران اوسط قیمت 13462 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 13986 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ مرچ کی قیمتوں میں اضافہ 3.89 فیصد رہا جو گذشتہ سال اگست کے مقابلہ میں 77.13 فیصد زیادہ ہے درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2010) کی قیمتیں	جولائی (2010) کی قیمتیں	اگست (2009) کی قیمتیں	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2010) سے موازنہ	اگست (2010) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2009) سے موازنہ
لاہور	16292	15708	7660	3.72	112.69
فیصل آباد	14042	14563	7375	-3.58	90.40
سرگودھا	11875	10938	7675	8.57	54.72
ملتان	12113	12250	7475	-1.12	62.05
گوجرانوالہ	14888	15192	7550	-2.00	97.19
اوکاڑہ	12167	11604	8405	4.85	44.76
راولپنڈی	14025	12750	7680	10.00	82.62
رحیم یار خان	16042	15950	8100	0.58	98.05
بہاولپور	14125	12750	8600	10.78	64.24
ڈیرہ غازی خان	14292	12917	8440	10.64	69.34
اوسط	**13986**	**13462**	**7896**	**3.89**	**77.13**

ایگری مارکیٹنگ رواںڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڑ لاہور	042-99200756
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-9239081
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	نزد سیالکوٹ بائی پاس بالمقابل گرائمر پبلک سکول گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڑ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	مسلم کالونی کرسچن ٹاؤن سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	معرفت مارکیٹ کمیٹی حضرو، اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	پھول دار نرسری نزد نواز شریف پارک مری روڑ راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلّہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	346 -اے سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	معرفت مارکیٹ کمیٹی خوشاب	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلّہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	مکان نمبر 15/ A-8 9- سول لائن یوسف شاہ روڑ جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	معرفت مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	047-6332957
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-515453
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	54-G شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	78-F بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساھیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساھیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	مولوی منظور روڑ پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڑ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڑ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڑ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

منڈی کے تازہ نرخ جاننے کیلئے
محکمہ کی ویب سائٹ **www.amis.pk** دیکھیں

ٹال فری فون نمبر 0800-51111

تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

موبائل فون کے ذریعے منڈی کے تازہ ترین ریٹ
کی فراہمی ٹیلی نار "emandi" ایس ایم ایس سروس

27 زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کے
ذریعے تازہ ترین نرخوں کی فراہمی

ایگریکلچر مارکیٹنگ ای نیوز لیٹر کا اجراء

مارکیٹنگ راؤنڈاپ محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk
سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب
21 ڈیوس روڈ لاہور۔ فون 042-99201094-99204229